سوال

(174) کیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں یا مردہ ؟ اور اب وہ کہاں ہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حضرت عیسی بن مریم علیہ السلام زندہ ہیں یا مردہ تو اس وقت کہاں ہیں ؟ کتاب وسنت سے اس کی دلیل کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام زندہ ہیں اور اب تک فوت نہیں ہوئے یہودیوں نے آپ کو قتل کیا نہ پھانسی دی بلکہ ان کو ان کی سی صورت معلوم ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے انہیں بدن روح سمیت آسمانوں پر اٹھا لیا تھا اور اب وہ آسمانوں ہی میں ہیں، اس کی دلیل حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ ہے، جو یہودیوں کی افتراء پروازیوں کے جواب میں ہے کہ :

فَبِما نَقضِهِم ميثـٰقَهُم وَكُفرِهِم بِـٔايـٰتِ اللَّهِ وَقَتلِهِمُ الأَنبِياءَ بِغَيرِ حَقٍّ وَقَولِهِم قُلوبُنا غُلفٌ بَل طَبَعَ اللَّهُ عَلَيها بِكُفرِهِم فَلا يُؤمِنونَ إِلّا قَليلًا ﴿١٥٥﴾ وَبِكُفرِهِم وَقَولِهِم عَلىٰ مَريَمَ بُهتـٰنًا عَظيمًا ﴿١٥٦﴾ وَقَولِهِم إِنّا قَتَلنَا المَسيحَ عيسَى ابنَ مَريَمَ رَسولَ اللَّهِ وَما قَتَلوهُ وَما صَلَبوهُ وَلـٰكِن شُبِّهَ لَهُم وَإِنَّ الَّذينَ اختَلَفوا فيهِ لَفى شَكٍّ مِنهُ ما لَهُم بِهِ مِن عِلمٍ إِلَّا اتِّباعَ الظَّنِّ وَما قَتَلوهُ يَقينًا ﴿١٥٧﴾ بَل رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيهِ وَكانَ اللَّهُ عَزيزًا حَكيمًا ﴿١٥٨﴾ ... سورة النساء

''(لیکن انہوں نے عہد کو توڑ ڈالا) تو ان کے عہد توڑ دینے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاءؑ کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہمارے دلوں پر پردہ پڑا ہوا ہے (نہیں) بلکہ ان کے کفر کی وجہ سے اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے، سو چند آدمیوں کے سوا کوئی ایمان نہیں لاتا اور ان کے انکار کرنے اور مریمؑ پر بہتان عظیم باندھنے اور کہنے کے سبب ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام مسیح کو جو اللہ کے پیغمبر (کہلاتے) تھے قتل کر دیا ہے (اللہ نے ان کو ملعون کر دیا) اور انہوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا بلکہ ان کو ان کی صورت معلوم ہوئی اور جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں، وہ ان کے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں اور پیروی ظن کے سوا ان کو اس کا مطلق علم نہیں اور انہوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو یقیناً قتل نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنی طرف اٹھا لیا اور اللہ غائب اور حکمت والا ہے ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے یہودیوں کی تردید کرتے ہوئے فرمایا کہ انہوں نے حضرت عیسی علیہ السلام کو قتل کیا نہ سولی چڑھایا بلکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں آسمانوں پر زندہ اٹھا لیا تھا یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان پر رحمت اور ان کی عزت افزائی تھی تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کی ان نشانیوں میں سے ایک نشانی بن جائیں جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے عطا فرما دیتا ہے۔ حضرت بن مریم علیہ السلام کا وجود اول سے آخر تک سراپا آیات الٰہی ہے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے : (بل رفعه الله اليه) بلکہ اللہ نے ان کو اٹھا لیا؛ میں اضراب کا تقاضا ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام بدن بمعہ روح کے اوپر اٹھا لیا تاکہ یہودیوں کے اس گمان کی تردید ہو سکے کہ انہوں نے حضرت عیسی علیہ السلام کو سولی پر چڑھایا اور قتل کیا ہے کیونکہ قتل وصلب تو اصل میں بدن ہی کے لئے ہوتا ہے اور اگر صرف روح ہی کو اٹھا یا گیا ہوتا تو یہ ان کے دعوی قتل وصلب کے منافی ہوتا محض روح کے رفع سے یہودیوں کے بہتان کی تردید نہ ہو سکتی تھی کیونکہ عیسی علیہ السلام جسم روح دونوں سے تعبیر ہیں، ان میں سے کسی ایک پر بغیر کرینہ کے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اطلاق نہیں ہو سکتا اور یہاں کوئی قرینہ

نہیں ہے اور پھر روح بدن سمیت اٹھانا ہی اللہ تعالیٰ کے کمال عزت حکم وتکریم اور نصرت وتائید کا تقاضا ہے، جیسا کہ اس آیت کے اختتام پر ان الفاظ (وکان اللہ عزیزاحکیما) کا بھی یہی تقاضا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38